Misconception: Dogs are not allowed to be kept by Muslims

غلط فہمی : مسلمانوں کو کتے رکھنے کی اجازت نہیں ہے۔

پس منظر: بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مسلمانوں کو کتے رکھنے کی اجازت نہیں ہے ، کیونکہ انھیں ناپاک تصور کیا جاتا ہے اور اسلام میں ان پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

قرآن پاک کے باب نمبر 18 کے ابتدائی حصّے میں غار میں رہنے والے لوگوں کے متعلق ایک قصّہ بیان کیا گیا ہے جو مومن تھے اور ان کے ساتھ ایک کتا تھا ، جو غار کے دہانے ان کے قریب سویا۔ [18 : 18]

مزید برآں ، قرآن واضح طور پر یہ بیان کرتا ہے کہ مومنوں کو کتوں کو تربیت دئے کر ان سے شکار کروانے کی اجازت ہے ، اور جو وہ ان کے لیے شکار کر کے لائیں، وہ اس میں سے کھا سکتے ہیں۔

" ائے محبوب تم سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا حلال ہوا تم فرما دو کہ حلال کی گئیں تمھارئے لیے پاک چیزیں اور جو شکاری جانور تم نے سدھا لیے انھیں شکار پر دوڑاتے جو علم تمھیں خدا نے دیا اس سے انھیں سکھاتے تو کھاؤ اس میں سے جو وہ مار کر تمھارئے لیے رہنے دیں اور اس پر اللہ کا نام لو اور اللہ سے ڈرتے رہو بےشک اللہ کو حساب کرتے دیر نہیں لگتی۔" [5 : 4]

تاہم اس کا ذکر روایتی روایات میں ہے ، جنھیں نبی محمد اور ان کے اصحاب سے منسوب کیا جاتا ہے، جنھیں بعد میں آنے والی نسلوں نے ریکارڈ کیا، یہاں کتوں کے بارئے میں ایک ملی جلی معلومات ہے، کچھ مثبت ہیں ، مگر زیادہ تر منفی ہیں ۔ تاہم قرآن مجید میں کتے رکھنے کے بارئے میں کوئی منفی پہلو نہیں ہے۔ غالبا یہ ہی وہ وجہ ہے جس کی وجہ سے یہ غلط فہمی پیدا ہوئی۔